روزنامہ

(1913ء سے جاری شدہ)

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 26 نومبر 2015ء 13 صفر 1437 ہجری 26 نبوت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 268

وحی کا کامل اظہار

فرانسیسی مصنف اور سرجن ڈاکٹر موریس بوکائلے لکھتا ہے۔

قرآن وحی کا وہ اظہار ہے جو جبرائیل علیہ السلام کے ذریعہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پہنچی جس کو فوراً قلم بند کرلیا گیا اور اہل ایمان نے حفظ کرلیا وہ اپنی نمازوں خصوصاً ماہ رمضان المبارک میں اس کی قراءت وترتیل کرتے رہے خود محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس کی سورتوں میں ترتیب قائم کی اور یہ سب سورتیں نبی کریمؐ کی رحلت کے فوراً بعد...... (حضرت ابوبکر صدیق) کے دور خلافت میں متن کو موجودہ شکل دینے کیلئے جمع کرلی گئیں۔ اس کے برخلاف مسیحی الہام متعدد انسانی بیانات پر مبنی ہے۔ حقیقت میں بہت سے عیسائیوں کے خیال کے برعکس ہمارے پاس حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے واقعات کا کوئی عینی شاہد نہیں ہے۔

(بائبل قرآن اور سائنس از موریس بوکائلے صفحہ 19-20۔ اردو ترجمہ ثناء الحق صدیقی نگارشات لاہور 1995ء)

قبولیت نماز سے مراد

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’سو یاد رکھنا چاہئے کہ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ نماز قبول ہوگئی ہے تو اس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ نماز کے اثرات اور برکات نماز پڑھنے والے میں پیدا ہوگئے ہیں جب تک وہ برکات اور اثرات پیدا نہ ہوں اس وقت تک نری ٹکریں ہی ہیں۔

اس نماز یا روزہ سے کیا فائدہ ہوگا جبکہ اسی (۔) میں نماز پڑھی اور وہیں کسی دوسرے کی شکایت اور گلہ کر دیا۔ یا رات کو چوری کرلی۔ کسی کے مال یا امانت میں خیانت کرلی۔ کسی کی شان پر جو خدا تعالیٰ نے اسے عطا کی ہے بخل یا حسد کی وجہ سے حملہ کر دیا۔ کسی کی آبرو پر حملہ کر دیا۔ غرض اس قسم کے عیبوں اور برائیوں میں اگر مبتلا کا مبتلا رہا تو تم ہی بتاؤ۔ اس نماز نے اس کو کیا فائدہ پہنچایا؟

چاہئے تو یہ تھا کہ نماز کے ساتھ اسکی بدیاں اور وہ برائیاں جن میں وہ مبتلا تھا کم ہو جائیں اور نماز اس کے لیے ایک عمدہ ذریعہ ہے۔ پس پہلی منزل اور مشکل اُس انسان کے لیے جو مومن بننا چاہتا ہے یہی ہے کہ برے کاموں سے پرہیز کرے۔ اسی کا نام تقویٰ ہے۔

اور یہ بھی یاد رکھو کہ تقویٰ اس کا نام نہیں کہ موٹی موٹی بدیوں سے پرہیز کرے۔ بلکہ باریک در باریک بدیوں سے بچتا رہے مثلاً ٹھٹھے اور ہنسی کی مجلسوں میں بیٹھنا یا ایسی مجلسوں میں بیٹھنا جہاں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی ہتک ہو یا اس کے بھائی کی شان پر حملہ ہو رہا ہو اگرچہ ان کی ہاں میں ہاں بھی نہ ملائی ہو۔ مگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بھی برا ہے کہ ایسی باتیں کیوں سنیں؟‘‘

(ڈائری حضرت مسیح موعود 29 دسمبر 1905ء)

درخواست دعا

۞ مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود کو حکومت کا باغی قرار دیا گیا جس پر حکومت کی مشینری فوری حرکت میں آگئی۔ چنانچہ انگریز کپتان پولیس اور انسپکٹر پولیس (رانا جلال الدین صاحب) سپاہیوں کا ایک دستہ لے کر اکتوبر کے آخر میں بوقت شام قادیان پہنچ گئے اور سپاہیوں نے حضرت اقدس کے مکان کا محاصرہ کرلیا۔ کپتان اور انسپکٹر پولیس بیت الذکر کے کوٹھے پر چڑھ گئے۔ حضور اطلاع ملنے پر باہر تشریف لائے تو کپتان پولیس نے کہا ہم آپ کی خانہ تلاشی کرنے آئے ہیں۔ ہم کو خبر ملی ہے کہ آپ امیر عبدالرحمٰن خاں والی افغانستان سے خفیہ ساز باز رکھتے اور خط وکتابت کرتے ہیں۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ ’’یہ بالکل غلط ہے ہم تو گورنمنٹ انگریزی کے عدل وانصاف اور امن اور مذہبی آزادی کے سچے دل سے معترف ہیں اور ہم دین کو بزور شمشیر پھیلانے کو ایک بہتان عظیم سمجھتے ہیں لیکن اگر آپ کو شک ہے تو آپ بیشک ہماری تلاشی لے لیں البتہ ہم اس وقت نماز پڑھنے لگے ہیں اگر آپ اتنا توقف کریں تو بہت مہربانی ہوگی‘‘۔

کپتان پولیس نے کہا کہ آپ نماز پڑھ لیں پھر تلاشی ہو جائے گی۔ چنانچہ سب سے قبل حضرت مولانا عبدالکریم صاحب نے (جو ان کی آمد پر کوٹھے پر ہی موجود تھے) خود ہی نداء دی اور نماز مغرب پڑھائی اور پہلی رکعت میں سورۃ بقرہ کا آخری رکوع پڑھا۔ حضرت مولانا کی جادو بھری آواز سن کر کوئی بڑے سے بڑا دشمن مسحور ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا مگر اس دن **تو نداء اور قراءت دونوں میں وہ بجلیاں بھری ہوئی تھیں کہ انگریز کپتان خدا کا پُرشوکت کلام سن کر محو حیرت ہو گیا اور اس کی تمام غلط فہمیاں خود بخود دور ہو گئیں۔** وہ تلاشی وغیرہ کا خیال ترک کر کے نماز ختم ہوتے ہی اٹھ کھڑا ہوا اور حضرت اقدس سے کہنے لگا کہ ’’مجھے یقین ہو گیا ہے کہ آپ ایک راستباز اور خدا پرست انسان ہیں اور جو کچھ آپ نے کہا ہے وہ بالکل سچ ہے۔ آپ لوگ جھوٹ بول نہیں سکتے۔ یہ دشمنوں کا آپ کے متعلق غلط پروپیگنڈا تھا۔ پس خانہ تلاشی کی کوئی ضرورت نہیں۔ میں رخصت ہوتا ہوں‘‘ اور یہ عرض کر کے وہ قادیان سے چل دیا اور گورنمنٹ کو رپورٹ بھجوادی کہ مرزا صاحب کے خلاف پراپیگنڈا سرتاپا غلط ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد 2 ص 39,37)

اخبار بدر قادیان لکھتا ہے:۔

درس قرآن حقائق آگاہ مولانا سید سرور شاہ صاحب دیتے ہیں۔ مولانا کا طرز بیان نہایت دلچسپ اور وسیع واقع ہوا ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ربط اور فصاحت وبلاغت کے بارے میں ایک خاص علم دیا ہے۔ قادیان میں رہنے والے احباب کو قرآن سیکھنے کے لئے نہایت عمدہ موقع ہے۔ مولانا صاحب نہایت باقاعدہ درس دیتے ہیں۔ پہلے الفاظ کی تشریح فرماتے ہیں پھر آیت کے معنے بیان کرتے ہیں پھر دوسری آیات سے اس کا ربط بتاتے ہیں اور مخالفین کے اعتراضات کا جواب دیتے ہیں۔ اگر اول سے آخر تک توجہ رکھی جائے تو معلومات میں بہت سی ترقی ہو سکتی ہے۔

(بدر قادیان 25 جون 1908ء ص 5)

پبلشر وپرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

Nas
4360

مکرم میاں اعجاز احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ بیلجیئم کا 23واں جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ بیلجیئم کو اپنا 23واں جلسہ سالانہ مورخہ 11 تا 13 ستمبر 2015ء Brussel Afliggem میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جو کہ بیلجیئم کے مرکزی مشن ہاؤس برسل سے 15 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔

شہر Afliggem میں ایک وسیع و عریض ہال جو شہر کی کونسل کے زیرِ انتظام تھا اس لئے باقاعدہ اس کے حصول کے لئے درخواست دی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ کونسل کے میئر سے ایک جماعتی وفد نے ملاقات کی۔ اس ملاقات کا بڑا مقصد جماعت کا تعارف کروانا تھا اور ساتھ ساتھ جلسہ کے بارہ میں معلومات دینا مقصود تھا۔ اس میٹنگ میں میئر کے علاوہ اس کے سٹاف کی خواتین ممبرز پولیس کا ایک افسر بھی موجود تھا۔

اس میٹنگ میں مکرم امیر صاحب نے جماعت کا تعارف اور جماعت کی مختلف سرگرمیوں کے بارہ میں تفصیل سے ذکر کیا۔ اس دوران میئر نے جلسہ کے حوالہ سے مختلف سوالات اٹھائے جن کے جوابات ان کو دئے گئے۔ میئر صاحب نے ہمیں شہر کی ٹریفک کے حوالہ سے بعض امور کی طرف توجہ دلائی اور ساتھ ہی ہمیں ہال سے 500 میٹر کے فاصلہ پر ایک پارکنگ کرائے پر حاصل کرنے کو کہا۔ جس پر امیر صاحب نے انہیں ہر طرح یقین دہانی کروائی کہ ہم کونسل کی ہدایت کے مطابق پارکنگ اور ٹریفک کے ہر طرح کے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کریں گے۔

اس میٹنگ کے آخر پر میئر کو قرآن پاک کے علاوہ حضور انور کی کتاب Path way to Peace اور چند مزید کتابوں کا تحفہ پیش کیا گیا اور ساتھ ہی حضور اقدس کو دعا کے لئے خط تحریر کیا گیا۔ قریباً ایک ماہ کے بعد کونسل کی طرف سے ہمارے حق میں فیصلہ آیا۔

مورخہ 10 ستمبر کو برسلز مشن ہاؤس سے جلسہ گاہ میں سارا سامان شفٹ کیا گیا۔ اور اسی روز تمام جلسہ گاہ کو احباب جماعت نے وقارِ عمل کر کے تیار کر دیا۔

جلسہ کے مختلف دفاتر، دونوں جلسہ گاہ، دعوت الی اللہ اور مہمانوں کی مارکیز کی تیاری اور تزئین و آرائش کا کام کیا گیا۔ ہال کے مین دروازے پر Love for all Hatred for None کا ایک بڑا بینر مقامی زبان میں آویزاں کیا گیا تا مین روڈ سے گزرنے والے اور پیدل چلنے والے بھی یہ دیکھ سکیں کہ ہم محبت کا پیغام لے کر اس علاقہ میں آئے ہیں۔ اور لوگ جان سکیں کہ ہم صرف امن اور بھائی چارے کی تعلیم کو پھیلانا چاہتے ہیں۔ بعد میں بہت ساروں نے پھر اس بات کا خود مشاہدہ بھی کیا۔

پہلا روز

معائنہ

نماز جمعہ سے پہلے جلسہ کے تمام انتظامات کا معائنہ ہوا۔ معائنہ کے لئے مرکزی مہمانِ خصوصی محترم محمد طاہر ندیم صاحب نے مکرم ڈاکٹر ادریس احمد امیر جماعت بیلجیئم، میاں اعجاز احمد افسر جلسہ سالانہ، مکرم افضال احمد توقیر افسر خدمت، مکرم حسیب احمد افسر جلسہ گاہ اور دیگر نائب افسران کے ساتھ مل کر جلسہ سالانہ کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا۔

خطبہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور نماز جمعہ

معائنہ اور کھانے کے بعد دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ براہ راست سنا گیا جس کا انتظام دونوں جلسہ گاہوں میں کیا گیا تھا۔ پھر نماز جمعہ مرکزی مہمان خصوصی محترم محمد طاہر ندیم صاحب نے پڑھائی۔

پرچم کشائی

مہمان خصوصی محترم محمد طاہر ندیم صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ امیر جماعت بیلجیئم محترم ڈاکٹر ادریس احمد صاحب نے بیلجیئم کا جھنڈا لہرایا۔ بعد ازاں محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔

افتتاحی اجلاس

پہلے اجلاس کی صدارت محترم محمد طاہر ندیم صاحب نے کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا، اس کے بعد حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا گیا۔ افتتاحی خطاب نیشنل امیر بیلجیئم نے کیا اس کے علاوہ پہلے اجلاس میں تین تقاریر ہوئیں پہلی تقریر مکرم اسد مجیب صاحب مربی سلسلہ نے مالی قربانی اور اس کے ثمرات کے موضوع پر کی اور دوسری تقریر ڈچ زبان میں محترم Adnan vandenBroeck صاحب نے دورِ حاضر میں ہونے والے اعتراضات اور ان کے جوابات کے موضوع پر کی۔ اور تیسری تقریر مکرم افضال احمد توقیر صاحب صدر خدام الاحمدیہ بیلجیئم نے دورِ حاضر میں تربیتی مسائل اور ان کا حل کے موضوع پر کی۔ اس کے بعد طعام اور نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں۔

دوسرا روز

جلسہ کے دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ اس کے بعد نماز فجر اور درس ہوا۔ احباب جماعت کو ناشتہ دیا گیا، پہلے اجلاس کی صدارت محترم منیر احمد بھٹی صاحب نے کی، اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا، اس کے بعد پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا گیا۔ اس اجلاس میں دو تقاریر ہوئیں، پہلی تقریر مکرم ظفر اللہ سلام صاحب مربی سلسلہ نے خطبات امام کی اہمیت کے موضوع پر کی، دوسری تقریر مکرم انور حسین صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نے مغرب میں دعوت الی اللہ کے لئے حضرت مسیح موعود کی تڑپ کے موضوع پر کی، تقاریر کے بعد امسال بیعت کرنے والے نومبائعین نے اپنا تعارف کروایا اور احمدیت قبول کرنے کے متعلق بتایا۔ پھر کھانے کے وقفہ کے بعد نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں اس کے بعد دوسرا اجلاس مکرم سیّد حامد محمود شاہ صاحب سابق نیشنل امیر بیلجیئم کی زیر صدارت شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا گیا۔ اس اجلاس میں تین تقاریر ہوئیں، پہلی تقریر مکرم منور احمد بھٹی صاحب صدر انصار اللہ بیلجیئم نے ''نماز سب ترقیات کی جڑ'' کے موضوع پر کی۔ دوسری تقریر محترم توصیف احمد صاحب مربی سلسلہ نے ''اطاعت خلافت اور اس سے زندہ تعلق'' کے موضوع پر کی۔ تیسری تقریر فرنچ زبان میں مکرم احمد قادری صاحب نے ''آنحضرت ﷺ بحیثیت امن کے سفیر'' کے موضوع پر کی۔ اس کے علاوہ ایک خصوصی تربیتی میٹنگ عرب مہمانوں کے ساتھ ہوئی یہ میٹنگ مہمان خصوصی محترم محمد طاہر ندیم صاحب کی زیر صدارت ہوئی۔ اس طرح طعام اور نماز مغرب اور عشاء کے بعد جلسہ کا دوسرا دن خیریت سے اختتام کو پہنچا۔

آخری روز

جلسہ کے تیسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا اس کے بعد نماز فجر اور درس ہوا، احباب کو ناشتہ دیا گیا، تیسرے دن کے پہلے اجلاس کی صدارت محترم ھبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ نے کی، اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا، اس کے بعد پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا گیا۔ اس اجلاس میں دو تقاریر ہوئیں، سب سے پہلی تقریر مکرم حسیب احمد صاحب مربی سلسلہ نے پُرامن دینی معاشرے کا قیام کے موضوع پر کی، دوسری تقریر خاکسار نے ''قرآن کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے'' کے موضوع پر کی، تقاریر کے بعد کچھ مہمانوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا، جن کا اُردو زبان میں ترجمہ کیا جاتا رہا۔

جلسہ کے آخری دن دعوت الی اللہ میٹنگ کا انعقاد ہوا۔ انتظامیہ کا اندازہ تھا کہ تھوڑے سے مہمان شامل ہوں گے۔ لیکن محض حضور انور کی دعا سے اللہ تعالیٰ نے غیر متوقع طور پر فضل فرمایا اور 180 مہمان ان دعوت الی اللہ میٹنگ میں شامل ہوئے۔ امسال جلسہ سالانہ بیلجیئم کے موقع پر بیک وقت 2 دعوت الی اللہ کی غرض سے نشستیں منعقد ہوئیں۔ ایک عربی زبان میں جس کی صدارت محترم طاہر ندیم صاحب مرکزی نمائندہ نے کی اور دوسری فرنچ اور فلیمش زبان میں ہوئیں جس کی صدارت محترم ھبۃ النور صاحب، محترم ادریس احمد صاحب، محترم عدنان وندن بروک صاحب اور خاکسار نے کی۔ دعوت الی اللہ میٹنگ کے بعد مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا اور ان میں سے چند مہمان جلسہ کے آخری سیشن میں شامل بھی ہوئے۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے 3 شاملین جلسہ کو بیعت کی توفیق بھی ملی۔

ایک خاتون اور ان کی بیٹی ہیں جن کا تعلق مراکش سے ہے۔ یہ پہلے سے زیر دعوت تھیں لیکن یہ کہتی ہیں کہ جلسہ میں شامل ہو کر ان کے تمام سوالات حل ہو گئے ہیں۔

پھر ایک مراکش کے ہی دوست ہیں جن کے جلسہ سے پہلے جماعت کے بارہ میں بہت سوالات تھے اور پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں بیعت کی توفیق دی۔

یہاں پر ایک سینیگال سے تعلق رکھنے والے دوست کا واقعہ بھی قابل ذکر ہے۔ ان کی کافی دیر سے ایک احمدی سے دوستی ہے اور احمدیت کا تعارف بھی تھا لیکن بیعت کے لئے آمادہ نہیں ہوتے تھے۔ وہ بھی جلسہ میں شامل ہوئے اور جانے سے پہلے اس چیز کا برملا اقرار کیا کہ جماعت ہی ہے جو دین کا حقیقی چہرہ دنیا کو دکھا رہی ہے اور یہ وعدہ کر کے گئے کہ اب میں سینیگال جا رہا ہوں اور وہاں جماعت سے ملوں گا اور واپس آ کر جماعت میں شامل ہو جاؤں گا۔

اس طرح مہمانوں کی کل حاضری 183 رہی۔ سب سے زیادہ مہمان جماعت سنتروئیدن سے شامل ہوئے۔ دعوت الی اللہ میٹنگز کے بعد کھانے کا وقفہ ہوا بعد میں نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔

اختتامی اجلاس

نمازوں کے فوراً بعد جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس کی کارروائی محترم محمد طاہر ندیم صاحب کی زیر صدارت شروع ہوئی، کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا، اس کے بعد پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا گیا۔ اس کے بعد محترم ھبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ نے ڈچ زبان میں کامیاب عائلی زندگی کے موضوع پر تقریر کی۔

امیر صاحب کی تقریر کے بعد کچھ مہمانوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا جن میں خاص طور پر Elke Sleurs Secretary of State for Poverty Reduction, Equal Opportunities, People with Disabilities, Urban Policy and Scientific Policy. شامل ہیں۔

اس کے بعد مہمان خصوصی نے اختتامی خطاب کیا جس میں انہوں نے احباب جماعت کی توجہ نماز کی اہمیت اور اس کی ادائیگی کی طرف دلائی۔ بعد میں امیر جماعت بیلجیئم نے اختتامی کلمات کہے، اس طرح جلسہ کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا۔ جلسہ سالانہ بیلجیئم میں 1350 افراد نے

باقی صفحہ 8 پر

خلافت خامسہ میں پوری ہونے والی پیشگوئیاں۔ حیرت انگیز نشانات

حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے والی خلافت میں جماعتی ترقیات کا لامتناہی سلسلہ

عبدالسمیع خان

(قسط دوم آخر)

وسع مکانک

''وسع مکانک'' یعنی اپنے مکان کو وسیع کر کا الہام حضرت مسیح موعود کو 3 دفعہ ہوا۔ 1882ء، 1903ء، 1907ء۔

چنانچہ یہ الہام جماعت کی زندگی کے ہر دن میں پورا ہو رہا ہے۔ قادیان کی وسعت سے لے کر ربوہ کی تعمیر تک، بیرون پاکستان کے تمام مشنز، بیوت الذکر جماعت کی مرکزی اور ذیلی تنظیموں کی جائیدادیں، جلسہ گاہ وغیرہ سب اسی الہام کے تابع ہیں اور ان میں توسیع کا عمل بھی جاری ہے۔ صرف ایک مثال دینا چاہتا ہوں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 15 فروری 2014ء کو طاہر ہاؤس لندن میں نئے ویئر ہاؤس اور مرکزی دفاتر کے نئے بلاک کا افتتاح فرمایا۔ 2002ء میں خریدی جانے والی اس عمارت میں 8 شعبے اور 9 کارکن تھے۔ اب 20 شعبہ جات اور 80 کے قریب کارکنان اور رضا کار ہیں۔ ان میں الفضل انٹرنیشنل، التقویٰ، رقیم پریس، ریویو آف ریلیجنز، ایم ٹی اے اور اشاعت کے شعبہ جات شامل ہیں۔ (الفضل انٹرنیشنل 28 مارچ 2014ء)

لنگر خانوں میں وسعت

1874ء کے ایک رویا میں ایک فرشتہ نے حضرت مسیح موعود کو نان دیتے ہوئے کہا:

یہ تیرے لئے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے۔

(نزول المسیح۔ جلد 18 ص 207)

ایک دوسری روایت میں ہے کہ فرشتے نے دو روٹیاں دیں اور کہا ایک تمہارے لئے ہے اور دوسری تمہارے مریدوں کے لئے ہے۔

(سیرت المہدی جلد 3 ص 885۔ مجموعہ الہامات ص 67)

جماعت کی تاریخ میں ایک دن بھی ایسا نہیں آیا جب حضرت مسیح موعود کا لنگر بند ہوا ہو یا کوئی کمی آئی ہو۔ پہلے صرف مرکز خلافت میں یہ لنگر تھا اب تو ہر بڑی جماعت اور ہر بڑے شہر میں یہ لنگر وسعت پذیر ہے۔ جماعت کی افرادی قوت اور سرگرمیوں کی وجہ سے لنگر بڑھ رہے ہیں۔

اس وسعت کا ذکر حضرت مصلح موعود کے رؤیا میں بھی ہے۔

یہ رویا غالباً فروری 1954ء کی ہے۔

فرمایا: میں نے دیکھا کہ قادیان میں ایک نیا لنگر خانہ بنا ہے نہایت وسیع اور شاندار ہے میں اس کے معائنہ کے لئے گیا ہوں۔ سامان کا کمرہ اتنا وسیع ہے کہ بندرگاہوں کے بڑے گودام بھی اس کے سامنے ہیچ معلوم ہوتے ہیں کوئی دو اڑھائی سو گز لمبا اور کوئی ڈیڑھ سو گز چوڑا وہ کمرہ ہے۔ سامان کو گرد و غبار سے بچانے کے لئے چھت سے زنجیروں سے بندھے ہوئے چھٹے لٹکے ہوئے ہیں جن پر اجناس کی بوریاں دھری ہیں شاید لاکھوں کی ضیافت کا سامان ہے اس کے علاوہ دور تک تنوروں اور چولہوں کے لئے جگہ بنی ہوئی ہے اور دیگر اشیاء کے سٹور ہیں ایک بڑے قصبہ کے برابر وہ لنگر خانہ ہے اس وقت میں کہتا ہوں کہ موجودہ ضرورتوں کے مطابق میں نے یہ لنگر خانہ بنوایا ہے جب ضرورت بڑھ جائے گی میں اسے اور بڑھا دوں گا اس وقت مجھے معاً خیال آیا کہ اور جگہ کہاں ہے مگر پھر ذہن میں آیا کہ اور جگہ ہے اور اس لنگر کو اس طرف بڑھایا جا سکتا ہے۔ (الفضل 24 ستمبر 1954ء ص 3)

(رؤیا و کشوف سیدنا محمود ص 524)

قادیان اور ربوہ میں لنگر خانوں میں اس دور میں بے پناہ وسعت پیدا ہوئی ہے۔ ربوہ میں 7 منزلہ نئی عمارت اس رویا کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

اب تو اللہ کے فضل سے قادیان، ربوہ، لندن اور جرمنی میں روٹی پلانٹ بھی لگ گئے ہیں۔ جو صرف احمدیوں کی نہیں کثیر تعداد میں آنے والے مہمانوں کی ضرورت بھی پوری کر رہے ہیں۔

حضور نے 4 ستمبر 2015ء کو خطبہ جمعہ میں فرمایا:

قادیان ہی نہیں بلکہ قادیان سے باہر بھی دنیا کے کئی ممالک میں آپ کا لنگر چل رہا ہے۔ اُس وقت تو شاید دو تین تنوروں پر روٹی پکتی ہو اور لنگر چل رہا تھا اور آج ہم دیکھتے ہیں کہ آپ کے لنگروں میں روٹی کے پلانٹ لگے ہوئے ہیں۔ قادیان میں بھی، ربوہ میں اور یہاں لنگر میں بھی لاکھوں روٹیاں ایک وقت میں پکتی ہیں۔ اللہ کے فضل سے یہاں جلسہ پر جو انتظامات ہیں ان میں بڑا وسیع لنگر کا انتظام ہے۔ جیسا کہ میں پہلے پچھلے جمعہ ذکر کر چکا ہوں، اس دفعہ بہت سارے جرنلسٹ بھی آئے ہوئے تھے۔ اخباری نمائندے آئے ہوئے تھے۔ وہ لنگر کے انتظام کو دیکھ کے، کھانا پکتے دیکھ کے، روٹی پلانٹ کو دیکھ کے بڑے متاثر ہوئے ہیں۔ مشین کی روٹی ساروں کو پسند آئی۔ ایک جرنلسٹ جو دیکھ رہے تھے انہوں نے وہاں کھڑے کھڑے کھانے کی خواہش کی۔ انہیں روٹی دی گئی تو ان کو بڑی پسند آئی اور کھا گئے۔ پھر انہوں نے کہا اور کھا سکتا ہوں؟ تو احمدی نے جو اُن کے ساتھ تھے کہا کہ بیشک کھائیں، جتنی مرضی کھائیں کیونکہ یہ مسیح کا لنگر ہے یہاں کوئی کمی نہیں ہے۔

پس کیا وہ زمانہ تھا کہ ایک مہمان آتا تھا تو آپ اپنا کھانا اسے دے دیتے تھے اور خود فاقہ کرتے تھے اور کہاں آج کہ دنیا کے مختلف ممالک میں ہزاروں لوگ آپ کے دستر خوان سے کھانا کھا رہے ہیں اور یہ بھی انتہا نہیں ہے۔ ابھی تو ان لنگروں نے دنیا کے مختلف ممالک میں پھیلنا ہے۔ انشاء اللہ۔ لاکھوں لوگوں نے، کروڑوں لوگوں نے آپ کے دستر خوان سے کھانا کھانا ہے۔

(الفضل 20 ر اکتوبر 2015ء)

اسی طرح جرمنی اور لندن میں دیگیں دھونے کی مشینیں بھی بنائی گئی ہیں جو اس شعبہ کے ماہرین کے لئے بھی تعجب کا موجب ہیں۔

افرادی قوت میں اضافہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائے گا اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا۔ (تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 182)

جماعت کی تعداد تین لاکھ تک پہنچ چکی ہے اور دن بدن ترقی ہو رہی ہے اور یقیناً کروڑوں تک پہنچے گی۔

(لیکچر لدھیانہ۔ جلد 20 ص 250)

اس الہام کے تابع بھی جماعت کی افرادی قوت مسلسل بڑھ رہی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1993ء میں عالمی بیعت کا سلسلہ شروع فرمایا تھا۔ 2015ء کی عالمی بیعت کی تقریب میں 5 لاکھ 67 ہزار 9 احمدیوں نے بیعت کی توفیق پائی۔

(الفضل 2 ستمبر 2015ء)

ذرائع سفر کی ترقیات

حضرت مفتی محمد صادق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود 1920ء میں برطانیہ میں دعوت الی اللہ میں مصروف تھے کہ حضرت مصلح موعود نے آپ کو امریکہ میں احمدیہ مشن کھولنے کا ارشاد فرمایا اور آپ 26 جنوری 1920ء کو انگلستان سے روانہ ہوئے اور 15 فروری کو فلاڈلفیا کی بندرگاہ پر اترے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے امریکہ سے ایک مضمون جلسہ سالانہ 1920ء پر سنانے کے لئے بھیجا جو 28 دسمبر کو سنایا گیا۔ اس میں اپنے سفر اور جہاز کی تکالیف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

جہاز کی سواری بالخصوص ایسے ایام میں جبکہ ہوا تیز ہو۔ میرے واسطے ایک مصیبت کا سامنا ہوتا ہے۔ اتفاق سے مجھے ایسا جہاز ملا۔ جس نے بعض سرکاری ضرورتوں کی خاطر اِدھر اُدھر کے بندرگاہوں میں اتنے چکر لگائے کہ پانچ روز کا سفر انیس روز میں طے ہوا۔ ہوا تیز تھی۔ اس واسطے جہاز کی حرکت سے سر کا چکرانا۔ جی متلانا۔ قے ہونا اور کئی قسم کی تکالیف ہوئیں۔ کئی دن بستر سے سر اٹھانا مشکل ہو گیا اول تو کچھ کھانے کی خواہش ہی نہ ہوتی۔ اور جو کچھ تھوڑا بہت کھایا جاتا وہ بھی لیٹے ہی لیٹے۔ اس سے بڑھ کر دوسری تکلیف یہ کہ جہاز میں جو کچھ کھانا ملتا۔ اس میں سے گوشت اور گوشت سے بنی ہوئی اشیاء شوربا وغیرہ سب چھوڑنی پڑتی۔ کیونکہ وہ مشکوک تھیں۔

ان سب حالات کو دیکھ کر اور پھر اس کے ساتھ راہداری کی تکالیف کو پا کر مجھے بارہا خیال آیا کہ ہمیں ایک اپنا احمدیہ جہاز بنانا چاہئے جو ہمارے مشنریوں کو مختلف ممالک میں پہنچائے اور احمدیوں کو حج کے واسطے بمبئی سے جدہ لے جائے اور حسب گنجائش احمدیوں کے علاوہ دوسرے مسافر بھی سوار ہوں۔ یہ جہاز بڑے سائز کا ہونا چاہئے تا کہ اس میں جنبش کم ہو۔ اور آج تک جس قدر ترقیات جہاز سازی میں ہو چکی ہیں۔ وہ سب اس میں شامل ہونی چاہئیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل پر اُمید رکھتا ہوں کہ وہ دن دُور نہیں کہ ایسا جہاز تیار ہو جائے۔

(الفضل 17 جنوری 1921ء)

اس خواہش کی بازگشت 1924ء میں حضرت مصلح موعود کے سفر یورپ میں سنائی دیتی ہے۔ جب حضور نے بذریعہ بحری جہاز بمبئی سے سفر یورپ شروع کیا۔ حضرت بھائی عبدالرحمان صاحب قادیانی سفر یورپ کی ڈائری میں لکھتے ہیں:۔

چونکہ ہماری قوم کو اب انشاء اللہ جہازی سفروں کا کثرت سے موقع ملنے والا ہے کیونکہ حضور کا منشاء ہے کہ جہاز اپنے بنوائے جائیں تا کہ تجارتی اور (دعوت الی اللہ کی) اغراض میں معاون ہو سکیں۔

(سفر یورپ 1924ء ص 37)

حضرت مصلح موعود نے 1936ء کی مجلس مشاورت میں ایک عجیب رنگ میں اس خواہش کا اظہار کیا۔

میں نہیں جانتا کہ دوسرے دوستوں کا کیا حال ہے لیکن میں تو جب ریل گاڑی میں بیٹھتا ہوں میرے دل میں حسرت ہوتی ہے کہ کاش! یہ ریل گاڑی احمدیوں کی بنائی ہوئی ہو اور اس کی کمپنی کے

وہ مالک ہوں اور جب میں جہاز میں بیٹھتا ہوں تو کہتا ہوں کاش! یہ جہاز احمدیوں کے بنائے ہوئے ہوں اور وہ ان کمپنیوں کے مالک ہوں۔

(خطابات شوریٰ جلد 2 ص 79)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے حضرت مصلح موعود اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی خواہش کو حیرت انگیز اور عجیب رنگ میں پورا فرمایا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ صدسالہ خلافت جوبلی سال کے دوران دورہ امریکہ 2008ء کے بعد جس جہاز سے کینیڈا تشریف لے گئے اسے خلافت فلائٹ کا نام دیا گیا۔ یہ سفر 24 جون 2008ء کو Continental ایئرلائن پر کیا گیا۔ منعم نعیم صاحب (نائب امیر یو ایس اے) اس کے وائس پریذیڈنٹ ہیں۔

اس جہاز میں سفر کرنے والے احباب کی تعداد 27 تھی۔ جو بورڈنگ کارڈ مہیا کیا گیا اس پر صدسالہ خلافت جوبلی کا لوگو (Logo) بنا ہوا تھا اور ایک طرف منارۃ المسیح کی تصویر تھی۔ بورڈنگ کارڈ کے اوپر لکھا ہوا تھا "Khilafat Flight" اور ایک حصہ پر Ahmadiyya ..... Community لکھا ہوا تھا اور نچلے حصہ میں "Khilafat Centenary Celebration" کے الفاظ درج تھے۔

جہاز کی روانگی کے بعد منعم نعیم صاحب نے جہاز کے سٹاف کی طرف سے یہ اعلان کیا۔

’’خاکسار منعم نعیم پیارے آقا کی خدمت میں، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں السلام علیکم اور خوش آمدید کہتا ہے۔ ہم اس وقت پیارے آقا کے ہمراہ ’’خلافت احمدیہ‘‘ کی فلائٹ 2008ء پر ٹورانٹو کی جانب رواں دواں ہیں۔ یہ فلائٹ کانٹی نینٹل ایئرلائن کی چارٹرڈ ڈویژن کی جانب سے چلائی جارہی ہے۔ آپ اس وقت برازیلین کمپنی Embrey E.R.J کے تیار کردہ جہاز پر سفر کررہے ہیں۔ اس طرح کے 250 جہاز کانٹی نینٹل ایئرلائن کے Fleet میں ہیں۔ اس کے علاوہ 350 بڑے جہاز جن میں بوئنگ 777، بوئنگ 767، بوئنگ 757 اور بوئنگ 737 کے ماڈل ہمارے Fleet میں شامل ہیں۔ کانٹی نینٹل ایئرلائن اس وقت دنیا کی چوتھی بڑی ایئرلائن ہے۔

اس سفر کی تفصیلی روئیداد الفضل 11 جولائی 2008ء میں شائع ہوچکی ہے۔

بیوت الذکر کی تعمیر

علامہ برزنجی تحریر فرماتے ہیں:

مہدی ساری دنیا کو اسی طرح فتح کریں گے جس طرح ذوالقرنین اور سلیمان علیہ السلام نے فتح کیا تھا۔ وہ تمام آفاق میں داخل ہوں گے جیسا کہ بعض روایات میں آتا ہے۔ اور وہ سب شہروں میں بیوت الذکر بنائیں گے۔

(الاشاعۃ لاشراط الساعہ ص 106 دار الکتب العلمہ بیروت از محمد بن رسول الحسینی البرزنجی)

خلافت خامسہ میں حضور نے بیوت الذکر کی تعمیر کی طرف خصوصی توجہ فرمائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جرمنی میں 100 بیوت الذکر کی تحریک فرمائی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے اس کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت فرمائی اور اب جرمنی میں 40 کے قریب بیوت الذکر مکمل ہوچکی ہیں۔ جرمنی میں ہی حضور نے برلن بیت الذکر کی بنیاد رکھی جس کی ابتدائی تحریک خلافت ثانیہ میں ہوئی تھی مگر مختلف وجوہ کی بناء پر یہ تعمیر نہ ہوسکی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے 2 جنوری 2007ء کو بیت خدیجہ برلن کا سنگ بنیاد رکھا۔

100 بیوت الذکر کی یہی سکیم حضور نے افریقن ملکوں میں بھی عطا کی تھی۔ چنانچہ کئی ممالک میں یہ سلسلہ تیزی سے جاری ہے۔

حضور نے کینیڈا میں کئی بیوت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔ کیلگری کی بیت الذکر کینیڈا کی سب سے بڑی بیت الذکر ہے۔

فرانس کی پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد 26 جنوری 2007ء کو اور کمبوڈیا کی پہلی بیت الذکر نورالدین کا افتتاح 17 مارچ 2004ء کو ہوا۔

جن ممالک میں جماعت کی بیوت الذکر نہیں تھیں یا صرف ایک بیت تھی حضور نے ان میں بیوت الذکر بنانے اور اضافہ کی تحریک فرمائی۔ ان میں خصوصیت سے ناروے پرتگال، سپین اور ہالینڈ شامل ہیں۔

اس طرح خلافت خامسہ میں 3000 نئی بیوت الذکر تعمیر ہوچکی ہیں اور بہت سی بنی بنائی ملی ہیں۔ کئی ممالک میں پہلی دفعہ بیت الذکر تعمیر ہوئی۔ اس میں آئرلینڈ، مڈغاسکر، برازیل، جاپان بھی شامل ہیں۔

عالمی بیعت خلافت

خلافت خامسہ میں جماعتی ترقیات کی پہلی اینٹ انتخاب خلافت کے چند لمحوں بعد رکھی گئی۔ جب مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ کل عالم کے احمدیوں نے اجتماعی بیعت کرکے مذاہب عالم اور خلافت کی تاریخ میں ایک نیا جھنڈا نصب کیا اور یہی پرچم ہمیں خلافت خامسہ کے ہر صبح و شام لہراتا ہوا نظر آتا ہے۔

اسی ضمن میں حضرت ابوسعید خدریؓ سے مروی حدیث رسول ہے۔ ’’فتاتیہ الخلافة ولم یھرق فیھا عجمة من دم‘‘۔

(ناسخ التواریخ لعلامہ مجلسی جلد1 ص186 مطبوعہ ایران)

یعنی مہدی موعود کی خلافت کا قیام نہایت امن پرور ماحول میں ہوگا اور اس کے لئے کھجور کی گٹھلی کے برابر بھی خون نہیں بہایا جائے گا۔

سبحان اللہ جہاں پچھلی دو صدیاں خون کے طوفان میں گھری ہوئی ہیں وہاں خلافت احمدیہ کا سوسالہ نظام صلح، آشتی اور عالمی اخوت کے پُرامن ماحول میں پروان چڑھ رہا ہے جو سینکڑوں سے بڑھ کر عظیم معجزہ ہے۔

جامعہ احمدیہ میں وسعت پذیری

حضرت مصلح موعود کے دل میں دعوت الی اللہ کا بیکراں جذبہ موجزن تھا۔ آپ جماعت کے ہر فرد کو داعی الی اللہ بنانا چاہتے تھے۔ واقفین کی تعداد بڑھانے کی ترغیب بھی دیتے تھے۔ جاگتی آنکھوں سے خواب دیکھتے دیکھتے داعیان الی اللہ کو 20 لاکھ تک پہنچا دیتے تھے۔

(الفضل 28 اگست 1959ء)

آپ نے جامعہ احمدیہ کو مضبوط بنیادوں پر قائم فرمایا۔ بیرون ہند اس کی شاخیں کھلنی شروع ہوئیں اور اب ان کی دنیا بھر میں تعداد 14 ہوچکی ہے۔ سینکڑوں بچے ان سے فارغ التحصیل ہوچکے ہیں۔ 1987ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے تحریک وقف نو کی بنیاد ڈالی اس میں اب تک 50 ہزار سے زیادہ بچے شریک ہوچکے ہیں اور یہ سلسلہ لامتناہی ہے۔

20 اگست 2008ء کو جامعہ احمدیہ جرمنی کا افتتاح ہوا۔ اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب کرتے ہوئے سیدہ امۃ المتین صاحبہ بنت مصلح موعود کی ایک رویا اور اس کی تعبیر بیان کرتے ہوئے فرمایا:

جامعہ کے بارے میں چند دن ہوئے۔ میر محمود احمد صاحب نے اپنی اہلیہ کی خواب لکھی جو حضرت مصلح موعود کی بیٹی ہیں۔ انہوں نے دیکھا کہ ایک جہاز ہے اس میں حضرت مصلح موعود کے ساتھ وہ بیٹھی ہوئی ہیں اور جہاز اڑ رہا ہے اور نیچے جامعہ احمدیہ ہے اور جہاز اڑتا چلا جارہا ہے اور نیچے جامعہ احمدیہ چلتا جارہا ہے۔ ختم نہیں ہورہا۔ تو اس کی ایک تعبیر یہ بھی ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ دنیا میں جامعات کھلتے چلے جائیں گے۔ جہاں دینی علم حاصل کرنے والے پیدا ہوتے چلے جائیں گے۔ آئندہ ضرورت کے پیش نظر ہوسکتا ہے کہ جب تعداد بڑھے تو یورپ کے اور ملکوں میں بھی جامعہ کھلیں، امریکہ، کینیڈا اور ساؤتھ امریکہ وغیرہ کے علاقوں میں اور جامعہ کھلیں۔ جزائر میں جامعات کھلیں تو یہ تو کھلتے چلے جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور دین کے خادم پیدا ہوتے چلے جائیں گے۔

(الفضل 4 ستمبر 2008ء)

الحمدللہ کہ اب خلافت خامسہ میں یہ سلسلہ ترقی پذیر ہے اور نئے نئے ممالک میں جامعہ کا قیام ہورہا ہے اور واعظین اور داعیان کی ایک بڑی تعداد میدان عمل میں پہنچ رہی ہے اور حضرت مصلح موعود کے خواب پورے ہورہے ہیں۔

آفات سماوی

امام مہدی کے ظہور کی ایک علامت کثرت زلازل اور قتل وغارت اور موتا موتی بھی ہے۔

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

میں تمہیں مہدی کی بشارت دیتا ہوں جو لوگوں کے اختلاف اور زلازل کے وقت آئے گا اور زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر: 10898)

خلافت خامسہ میں اب تک جو بڑے بڑے زلزلے آچکے ہیں ان کی کسی قدر تفصیل یہ ہے۔

☆26 دسمبر 2003ء کو ایران میں زلزلہ آیا جس میں ایک لاکھ سے زیادہ لوگ مارے گئے اور زمین تہہ وبالا ہوگئی۔

☆26 دسمبر 2004ء میں انڈونیشیا اور بحر ہند میں زلزلہ سے 2 لاکھ 30 ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

☆8 اکتوبر 2005ء کو پاکستان اور کشمیر میں زلزلہ آیا جس میں 90 ہزار لوگ مارے گئے۔

☆12 جنوری 2010ء کو ہیٹی میں زلزلہ آیا جس میں 2 لاکھ 30 ہزار سے زائد لوگ مارے گئے۔

☆27 فروری 2010ء کو چلی میں زلزلہ آیا جس نے زمین کو اپنے ایکسس سے ہلا دیا اور زمین کی رفتار میں کمی واقع ہوگئی۔ 700 افراد مارے گئے۔

☆11 مارچ 2011ء کو جاپان میں زلزلہ اور سونامی آیا جس سے زمین کا سنٹر اپنی جگہ سے 10 انچ کھسک گیا۔

☆25 اپریل 2015ء کو نیپال میں زلزلہ آیا جس میں 7 ہزار سے زائد افراد لقمہ اجل بنے۔

☆26 اکتوبر 2015ء کو پاکستان کی تاریخ کا شدید ترین زلزلہ آیا جس کی شدت 8.1 نوٹ کی گئی۔ افغانستان، پاکستان، تاجکستان، کشمیر اور بھارت میں اس کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔

حضرت مصلح موعود کی ایک رؤیا میں تکالیف کے بعد تھک ہار کر جاپان کے احمدیت کی طرف توجہ کرنے کا بھی ذکر ہے۔ حضور کی یہ رؤیا اکتوبر 1945ء کی ہے فرمایا:۔

خواب میں بتایا گیا ہے کہ جاپانی قوم جو اس وقت بالکل مردہ حالت میں ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل میں احمدیت کی طرف رغبت پیدا کرے گا اور وہ آہستہ آہستہ پھر طاقت اور قوت حاصل کرے گی اور میری آواز پر اسی طرح لبیک کہے گی جس طرح پرندوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہا تھا۔ (الفضل 19 اکتوبر 1945ء)

سیلاب اور طوفان

یورپ، امریکہ، آسٹریلیا میں بڑے بڑے سمندری طوفانوں کے علاوہ پاکستان میں 2010ء میں شدید سیلاب آیا۔

اس بارہ میں حضرت مصلح موعود کی رؤیا ایک بار پھر پوری ہوئی۔

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

17 یا 18 مارچ (1951ء) کی شب کو مجھے یہ الہام ہوا کہ سندھ سے پنجاب تک دونوں طرف متوازی نشان دکھاؤں گا۔

جس وقت یہ الہام ہورہا تھا میرے دل میں ساتھ ہی ڈالا جاتا تھا کہ متوازی کا لفظ دونوں طرف

باقی صفحہ 5 پر

آفریں ہمت پہ تیری یا محمد مصطفیٰ

(پنڈت گنیشی لال صاحب خستہ دہلوی)

بادہ عصیاں سے کل ملک عرب مخمور تھا
سوجھتی اس کو نہ تھی زنہار راہِ اتقا
اس خدائے دو جہاں کا دیکھئے لطف و کرم
ریت کے ذروں کو عالم میں کیا جلوہ نما
کاشفِ اسرارِ وحدت اے محمد مصطفیٰ
آن کر تو نے عرب کا پار بیڑا کر دیا
ہادیٔ برحق کہوں یا تجھ کو نور معرفت
یا رہِ وحدت کا سمجھوں تجھ کو سچا رہنما
یا مجسم نورِ قدرت کی تھی اک تصویر تو
یا مکمل تھا تو اک اظہارِ شانِ کبریا
امن کا چشمہ بہایا خشک ریگستان میں
آفریں عصمت سراپا! آفریں صد آمنہ
جاہلوں اور وحشیوں کو لایا راہِ راست پر
آفریں ہمت پہ تیری یا محمد مصطفیٰ
ختم تیری رہنمائی راہ وحدت پر نہ تھی
ہاں سیاست اور تمدن میں بھی تجھ کو دخل تھا
کام تو نے وہ کیا کھا کر فقط نان جویں
زندۂ جاوید جس سے دو جہاں میں بن گیا
بزم میں دریائے الفت۔ رزم میں جنگی جواں
الغرض ہر اک ہنر میں تھا ترا رتبہ بڑا
جنگِ خندق اور پیکارِ احد سے ہے عیاں
تیری جرأت اور دلیری اور ترا جود و عطا
التجا امت سے تیری یہ دل خستہ کی ہے
کام وہ ایسا کرے ہو ملک کا جس سے بھلا

(بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول جلد اول صفحہ 39)

مکرم شاہد عمر ناصر صاحب سیکرٹری وقف نو

واقفین نو ناروے کا 13واں سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے شعبہ وقف نو ناروے کو مورخہ 6,5 ستمبر 2015ء کو اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

واقفات نو میں معیار اوّل اور معیار دوم میں Powerpoint presentation پروگرام رکھے گئے ان میں واقفات نو نے مختلف عناوین پر پروگرام بنائے۔ اس دفعہ اجتماع کے پروگرام میں واقفین نو اور واقفات نو کے لئے سپورٹس بھی رکھے گئے۔ واقفین میں مقابلہ مشاہدہ و معائنہ، پیغام رسانی، نداء اور واقفات میں شعر خوانی کے مقابلہ جات رکھے گئے۔

افتتاحی اجلاس

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نارویجین ترجمہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد کلام حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود ؑ

نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا

خوش الحانی سے پیش کیا گیا۔ جس کے بعد صدر اجلاس محترم امیر صاحب ناروے نے خطاب کیا۔

علمی مقابلہ جات

افتتاحی اجلاس کے بعد واقفین نو و واقفات نو کے علمی مقابلہ جات الگ الگ شروع ہوئے جو شام تک جاری رہے علمی مقابلہ جات میں مقابلہ تلاوت قرآن کریم، حفظ قرآن، نظم، تقریر مقابلہ پیغام رسانی معیار اوّل دوم تھے، جس میں تمام واقفین نو و واقفات نو نے حصہ لیا۔ دینی معلومات کے مقابلہ جات ہوئے۔ معیار اول کے واقفین نو کا دعوت الی اللہ اور اس کے مسائل پر Interactive پروگرام مہتمم دعوت الی اللہ کے ساتھ ہوا۔ اجتماع کے پہلے دن واقفین نو کی حاضری 66 اور واقفات نو کی حاضری 42 رہی۔

سپورٹس واقفات نو

واقفات نو میں مندرجہ ذیل مقابلے ہوئے۔ Dansk Stikkbal، سیدھی دوڑ، غبارہ پھلانا اور ایک ٹانگ کی دوڑ۔

اختتامی اجلاس و تقسیم انعامات

اختتامی اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ آیات کا اردو اور نارویجین ترجمہ پیش کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام ؑ

حمد و ثناء اسی کو جو ذات جاودانی

پڑھا گیا۔ اس کے بعد سیکرٹری وقف نو ناروے نے اجتماع کی رپورٹ پیش کی۔ تعلیمی اور سپورٹس مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے واقفین نو کو محترم امیر صاحب ناروے نے اور واقفات نو کو محترمہ صدر صاحبہ لجنہ ناروے نے انعامات تقسیم کئے۔ محترم امیر صاحب ناروے نے بچوں سے خطاب کیا اور دعا کرائی۔

اختتامی اجلاس میں واقفین نو کے والدین بڑی تعداد میں حاضر تھے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اجتماع میں اوسلو شہر سے بہت فاصلے پر رہنے والے واقفین نو اور واقفات نو نے بھی اجتماع میں شرکت کی۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ہماری حقیری کوششوں میں برکت ڈالے اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی توفیق دے آمین۔

بقیہ از صفحہ 4 - پیشگوئیاں

کے ساتھ لگتا ہے اور دونوں طرف سے مراد یا تو دریائے سندھ کے دونوں طرف ہیں اور یا ریل یا سڑک کے دونوں طرف ہیں جو کراچی اور پاکستان کے مشرقی علاقوں کو ملاتی ہے.......... دونوں طرف سے یہ شبہ پڑتا ہے کہ خدانخواستہ اس سے کسی طوفان کی طرف اشارہ نہ ہو کیونکہ بظاہر دونوں طرف سے ظاہر ہونے والا نشان دریا کی طغیانی معلوم ہوتی ہے۔ (الفضل 29 مارچ 1951ء ص 3)

الغرض پیشگوئیوں کا ایک طویل سلسلہ ہے جو ایک طرف خلافت احمدیہ کی صداقت کو آشکار کر رہا ہے تو دوسری طرف خدائے لم یزل کی عظمت کے ترانے گا رہا ہے۔

ایک طرف دنیا کو جنگوں، قتل و غارت، تباہیوں اور بربادیوں کا سامنا ہے۔ تو دوسری طرف خدا کا ایک بندہ امن و انصاف کا جھنڈا اٹھائے ساری دنیا کو خدائے واحد کی طرف بلا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہمیشہ تائید و نصرت فرماتا رہے۔ آمین

سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب

مشہور مستشرق فلپ کے حتی لکھتے ہیں۔

دنیا میں نصرانیوں کی تعداد مسلمانوں سے قریباً دوگنی ہے۔ لیکن اس کے باوجود وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ دنیا کی تمام کتابوں کے مقابلے میں صرف قرآن ہی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عبادتوں میں استعمال ہونے کے سوا یہ ایک ایسی کتاب بھی ہے جس کے ذریعہ ہر نوجوان مسلمان عربی سیکھتا ہے۔

(تاریخ عرب از فلپ کے حتی ناشر آصف جاوید برائے نگارشات باب 5 صفحہ 35)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121341 میں رشیقہ یوسف

بنت محمد یوسف قوم جہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستانی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیقہ یوسف گواہ شد نمبر 1۔ محمد عبداللہ ولد حاجی میاں دانا گواہ شد نمبر 2۔ صدیق احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر 121342 میں قرۃ العین نائلہ یوسف

بنت محمد یوسف جہ قوم جہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین نائلہ یوسف گواہ شد نمبر 1۔ محمد عبداللہ ولد حاجی میاں دانا گواہ شد نمبر 2۔ صدیق احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر 121343 میں خورشید بیگم

زوجہ محمد انور قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) جیولری 6 ماشہ 25 ہزار روپے پاکستانی (2) 2.5Acr Agr Land 25 لاکھ روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مبلغ 75 ہزار روپے پاکستانی سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1۔ گلزار احمد ولد عبدالرحمان گواہ شد نمبر 2۔ چوہدری امتیاز احمد ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر 121344 میں عمران رشید

ولد محمد رشید قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار 50 روپے پاکستانی ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران رشید گواہ شد نمبر 1۔ سید مدثر احمد ولد سید سید احمد ناصر گواہ شد نمبر 2۔ منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 121345 میں بشیراں بیگم

زوجہ محمد اشرف قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 17 ہزار روپے پاکستانی (2) حق مہر 15 ہزار روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیراں بیگم گواہ شد نمبر 1۔ منور احمد باجوہ ولد محمد اعظم باجوہ گواہ شد نمبر 2۔ منور احسان جاوید ولد چوہدری محمد اختر جاوید

مسل نمبر 121346 میں فخر محمد

ولد نیک محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمتیں عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار 50 روپے ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فخر محمد گواہ شد نمبر 1۔ سید مدثر احمد ولد سید سید احمد گواہ شد نمبر 2۔ منصور احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 121347 میں صفیہ انور

زوجہ انور احمد قوم جٹ پیشہ.... عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تربیلہ ڈیم ضلع و ملک Haripur,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 3 تولہ (2) حق مہر 5 ہزار روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 7 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ انور گواہ شد نمبر 1۔ انور احمد ولد چراغدین گواہ شد نمبر 2۔ سلیم احمد مبشر ولد احمد علی اسلم

مسل نمبر 121348 میں صاحب بی بی

زوجہ ملک محمد حسین قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1968 ساکن Chani Janan ضلع و ملک Hafizabad,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 2Kinal Trka Husband(Agr Land)(1) اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار 300 روپے پاکستانی ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صاحب بی بی گواہ شد نمبر 1۔ ملک محمد علی داؤد کھوکھر ولد ملک باہل خان گواہ شد نمبر 2۔ خالد حسین کھوکھر ولد محمد حسین کھوکھر

مسل نمبر 121349 میں طوبیٰ نذیر

بنت نذیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sheikhopura ضلع و ملک Sheikhupura بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طوبیٰ نذیر گواہ شد نمبر 1۔ فقیر حسین ولد برکت علی گواہ شد نمبر 2۔ نذیر احمد ولد برکت علی

مسل نمبر 121350 میں نائلہ اعجاز

بنت رانا اعجاز احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ اعجاز گواہ شد نمبر 1۔ رانا احمد خاں ولد رانا نذیر احمد خاں گواہ شد نمبر 2۔ رانا شجاع احمد نذیر ولد رانا اعجاز احمد خاں

مسل نمبر 121351 میں طلحہ مسعود

ولد مسعود احمد طاہر قوم رجپوت بھٹی پیشہ..... عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 96 G/b ضلع و ملک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہ مسعود گواہ شد نمبر 1۔ منیر احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2۔ تنویر احمد ولد محمد بوٹا

مسل نمبر 121352 میں زینب فرزان ہاشمی

ولد فرزان احمد ظفر ہاشمی قوم..... پیشہ..... عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 17.5 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زینب فرزان ہاشمی گواہ شد نمبر 1۔ فرزان ظفر ہاشمی ولد ظفر اقبال ہاشمی گواہ شد نمبر 2۔ منیر الدین چوہدری ولد نواب الدین

مسل نمبر 121353 میں نصیر احمد

ولد عبدالحمید قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hawaili Sher Muhammad ضلع و ملک Kasur,pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Animal 3 عدد 3 لاکھ روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد گواہ شد نمبر 1۔ آصف محمود ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2۔ ندیم احمد ولد نذیر احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم فلاح الدین صاحب مربی سلسلہ کوٹلی شہر آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی ملیحہ وقاص بنت مکرم ملک وقاص احمد صاحب ڈنمارک نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ اس کی تقریب آمین مورخہ 18/اکتوبر 2015ء کو ڈنمارک میں ہوئی۔ مکرم فلاح الدین صاحب مربی سلسلہ ڈنمارک نے ملیحہ وقاص سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی عزیزہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت ان کی والدہ مکرمہ مبشرہ صدیقہ صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن کریم پڑھنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم حافظ پرویز اقبال صاحب صدر محلّہ شکور پارک ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

حلقہ شکور پارک ربوہ کو مورخہ 3 نومبر 2015ء کو بعد نماز مغرب وعشاء 17 بچوں حسان احمد ابن مکرم منصور احمد شاہد صاحب، صبیح احمد ابن مکرم اعجاز احمد بلوچ صاحب، احمد عزیز ابن مکرم نعمان احمد صاحب، ارسلان احمد ابن مکرم افتخار احمد شاکر صاحب، ریان احمد ابن مکرم ضیاء الرحمان صاحب، مصور احمد ابن مکرم مبشر احمد صاحب، نوشیروان احمد ابن مکرم حافظ مبارک احمد صاحب، محمد سمیع اللہ ابن مکرم شبیر احمد صاحب، مسرور احمد ابن مکرم نثار احمد صاحب، شمس احمد ابن مکرم نثار احمد صاحب، فاران احمد ابن مکرم شاہد احمد صاحب، بشیر احمد ابن مکرم نعمان احمد صاحب، رحمان احمد ابن مکرم منظور احمد صاحب، ابرار احمد ابن مکرم افتخار احمد شاکر صاحب، اوصاف احمد ابن مکرم منظور احمد صاحب، طلحہ احمد ابن مکرم شاہد احمد صاحب اور محمد ظفر اللہ ابن مکرم شبیر احمد صاحب کے **قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے پر،** 2 بچوں حافظ سرمد اقبال صاحب ابن خاکسار اور عارفین احمد صاحب ابن مکرم حافظ مبارک احمد ثانی صاحب، 4 بچیوں حافظہ نصرت اعجاز صاحبہ بنت مکرم اعجاز احمد بلوچ صاحب، حافظہ عائشہ سطوت صاحبہ بنت مکرم حافظ عبدالکریم صاحب، دانیہ اعجاز صاحبہ بنت مکرم اعجاز احمد بلوچ صاحب اور سعدیہ منظور صاحبہ بنت مکرم منظور احمد صاحب کے **مکمل قرآن کریم حفظ کرنے پر** اور ایک بچی مکرمہ قانتہ اقبال صاحبہ بنت خاکسار کے **قرآن کریم باترجمہ سبقاً پڑھنے پر** آمین کی بابرکت تقریب کے انعقاد کی توفیق ملی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم روحان احمد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن شکور پارک نے رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ کے بعد اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ نے تحائف اور اسناد تقسیم کیں، قیمتی نصائح سے نوازا اور دعا کروائی۔ آخر پر تمام احباب میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ اس تقریب کی کل حاضری 70 رہی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کریم کا حقیقی فہم وادراک اور اس کے تمام احکامات پر کما حقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم عطاء الحمید ہمایوں صاحب اکاؤنٹنٹ شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے فیضان احمد ہمایوں دارالعلوم شرقی نور ربوہ نے چار سال نو ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ اس کو قرآن کریم کو پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ نسرین کوثر صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اس کو نیک راہوں پر چلنے اور خدمت دین کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کیریئر پلاننگ پروگرام

(شعبہ تعلیم ضلع نواب شاہ)

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 13 ستمبر 2015ء کو ایوان طاہر نواب شاہ میں شعبہ تعلیم کے تحت طلباء کی راہنمائی کیلئے ایک کیریئر پلاننگ پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس میں مکرم ثمر احمد ڈاہری صاحب صدر جماعت نواب شاہ، مکرم عبداللطیف علوی صاحب سیکرٹری تعلیم ضلع نواب شاہ، مکرم عبدالصمد بھٹی صاحب مکرم مرزا فرحان بیگ صاحب مربی ضلع نواب شاہ، مکرم انور ندیم علوی صاحب سابق امیر ضلع نواب شاہ اور خاکسار نے مختلف شعبوں کے متعلق معلومات فراہم کیں اور طلباء کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ دعا کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ 38 افراد نے اس میں شرکت کی۔ اللہ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

نمایاں اعزاز

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ ماہ میں فضل عمر ہسپتال کے دو ریسرچ پیپر قومی سطح کی کانفرنس میں پڑھے گئے۔ مورخہ 6 تا 8 نومبر 2015ء کو بچوں کے امراض کی کانفرنس 17th National Pediatric Conference کوئٹہ میں منعقد ہوئی۔ اس میں شعبہ پیڈز فضل عمر ہسپتال میں ہونے والی ریسرچ پر مشتمل ایک ریسرچ پیپر Oxygen Saturation Among cases of Neonatal Sepsis پیش کیا گیا۔ ہسپتال کی طرف سے اس کانفرنس میں یہ پیپر خاکسار نے پیش کیا۔

نومبر 2015ء میں لاہور میں 29th International Pakorthocon منعقد ہوئی۔ اس میں شعبہ سرجری فضل عمر ہسپتال کی طرف سے ایک ریسرچ پیپر مکرم ڈاکٹر مرزا اثمر احمد صاحب نے پیش کیا۔ اس پیپر کا عنوان Hematoma Block for Management of Colles Fracture in Periphery an Alternative to GA تھا۔

احباب سے علم و عرفان میں اضافہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم برکات احمد قمر بٹ صاحب سیکیورٹی گارڈ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم فضل احمد شمس بٹ صاحب اور ان کی اہلیہ مکرمہ نادرہ نورین صاحبہ کو شادی کے 7 سال بعد خدا تعالیٰ نے مورخہ 14 ستمبر 2015ء کو پہلا بیٹا عطا کیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام عطاء الغالب عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم خلیل احمد بٹ صاحب آف گوجرہ کا پوتا، مکرم سیٹھ محمد دین صاحب کی نسل سے اور مکرم ملک خادم حسین صاحب مرحوم سابق صدر آف چک نمبر 245/E.B ضلع وہاڑی کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچہ کو صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد صاحب خادم گیسٹ ہاؤس ڈیفنس لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے سسر مکرم حکیم طالب حسین صاحب ابن مکرم معلم حکیم غلام رسول صاحب طاہر آباد شرقی 71 سال کی عمر میں 31/اکتوبر 2015ء کو وفات پا گئے۔ یکم نومبر کو صبح 10:30 بجے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں نماز جنازہ ہوئی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم لطیف احمد جھمٹ صاحب وکیل المال ثالث تحریک جدید ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، خلافت کی اطاعت اور وفاداری میں بڑھے ہوئے تھے۔ مربیان اور جماعت کے کارکنان کی بہت عزت کرتے اور مہمان نوازی میں راحت اور خوشی محسوس کرتے، تہجد کے پابند تھے اور اہل وعیال کو بھی بڑی تاکید اور تسلسل سے اس کی نصیحت کرتے رشتے داروں سے حسن سلوک کرتے غریب پرور اور مالی لین دین میں صاف تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں اپنی اہلیہ کے علاوہ چار بیٹے مکرم شفیق احمد قمر صاحب صدر محلّہ طاہر آباد شرقی، مکرم توقیر احمد صاحب U.K، مکرم ندیم احمد صاحب، مکرم قیصر محمود صاحب اور چار بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ نیز اس موقع پر جن احباب نے تشریف لا کر یا فون کے ذریعہ تعزیت کی ہے۔ ہم سب اہل خانہ ان کے مشکور ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

سالانہ تربیتی پروگرام

(مجلس انصاراللہ ضلع کراچی)

مکرم چوہدری منیر احمد صاحب ناظم اعلیٰ مجلس انصاراللہ ضلع کراچی تحریر کرتے ہیں۔

مجلس انصاراللہ ضلع کراچی کا سالانہ تربیتی پروگرام مورخہ 15 نومبر 2015ء کو چار متفرق مقامات پر بیک وقت منعقد ہوا۔ یہ پروگرام صبح ساڑھے نو بجے سے نماز ظہر تک جاری رہا۔ اجتماع میں شرکت کیلئے مرکز سے مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ پاکستان کے علاوہ مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب قائد عمومی اور مکرم محمد محمود طاہر صاحب قائد تعلیم القرآن بھی تشریف لائے۔ اجتماع کے انعقاد سے ایک روز قبل بیت الرحمٰن کلفٹن کراچی کے احاطہ میں مقابلہ رسہ کشی اور والی بال کا انعقاد چار سیکٹرز کی ٹیموں کے درمیان ہوا۔ اجتماع کے افتتاحی اور اختتامی اجلاسات سے مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی کے علاوہ مرکزی نمائندگان نے خطاب فرمایا۔ اس اجتماع کے دوران نظم اور فی البدیہہ تقریر کے مقابلہ کے علاوہ مقابلہ مشاہدہ معائنہ بھی کروایا گیا۔ اسی طرح عطیہ خون کی اہمیت پر ایک طبی لیکچر اور ایک تربیتی تقریر بعنوان نظام وصیت کی اہمیت کے بارہ میں چاروں مقامات پر کی گئی۔ چاروں مقامات پر مکرم حافظ خالد افتخار صاحب ناظم مال وقف جدید نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ محترم صدر مجلس نے چاروں مقامات اجتماع پر شرکت کر کے انصار سے خطاب فرمایا۔ اس پروگرام میں 621 انصار کے علاوہ خدام اور اطفال بھی شامل ہوئے اور مجموعی حاضری 741 رہی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے اور حاسدین کے شر سے محفوظ رکھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

64 ویں ٹیچرز ٹریننگ کلاس

(نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم القرآن کو مورخہ 8 تا 17 نومبر 2015ء اس سال کی تیسری اور مجموعی طور پر 64 ویں تعلیم القرآن ٹیچرز ٹریننگ کلاس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں صوبہ سندھ کے 7 اضلاع سے 17 نمائندگان نے شرکت کی۔

اس کلاس میں طلباء کی تدریس کے لئے دفتر صدر عمومی ربوہ کے ہال میں اوران کے قیام وطعام کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا تھا۔ اس کلاس میں چار پیریڈز رکھے گئے تھے جن میں 1۔ قرآن کریم ناظرہ و تجوید القرآن 2۔ ترجمۃ القرآن 3۔ عربی گرائمر اور 4۔ مرکز سلسلہ میں اہم اداروں کے تعارف کا ایک پیریڈ تھا جس میں طلباء کو مرکز میں موجود دفاتر اور اداروں سے واقفیت دلائی گئی۔ اس میں نظارت تعلیم القرآن، نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ، نظارت امور عامہ، نظامت جلسہ سالانہ، نظامت دارالقضاء، وقف جدید اور تحریک جدید کا تعارف کروایا گیا اور طلباء کو سوالات کا بھی موقع دیا گیا۔

کلاس میں تدریس کے فرائض مکرم محمد افضل فہیم صاحب، مکرم عمر محمود صاحب اساتذہ جامعہ احمدیہ اور مکرم حافظ مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن نے سرانجام دیئے۔ روزانہ نماز مغرب کے بعد ایک اجلاس صحبت صالحین میں سلسلہ کے علماء اور بزرگان سے ملاقات کروائی جاتی رہی۔ طلباء کو زیارت مرکز کیلئے نمائش جدید پریس، بیت مبارک، بیت اقصیٰ، دفاتر اور بیوت الحمد پارک کا Visit کروایا گیا۔ بعد نماز عشاء اسباق دہرانے کیلئے ایک گھنٹہ کے لئے سٹڈی ٹائم رکھا گیا۔

کلاس کی افتتاحی تقریب مورخہ 8 نومبر 2015ء کو دفتر صدر عمومی ربوہ کے ہال میں منعقد ہوئی۔ محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے خطاب اور دعا کے ساتھ کلاس کا افتتاح کیا۔ کلاس کے دوران مقابلہ تلاوت، مقابلہ حفظ قرآن اور مقابلہ نظم کروائے گئے۔ مورخہ 17 نومبر 2015ء کو طلباء کا تحریری وزبانی امتحان لیا گیا۔ اسی روز اختتامی تقریب دارالضیافت کے نئے ڈائننگ ہال میں منعقد ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم حافظ مسرور احمد صاحب منتظم اعلیٰ نے رپورٹ پیش کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ نے پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اور خطاب میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں قرآن کریم کی تعلیم اور اس کا نور آگے پھیلانے کی طرف توجہ دلائی۔ بعد ازاں دعا کروائی۔ تقریب کے بعد مہمانان اور طلباء کو الوداعی ظہرانہ دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ اس کلاس کے بابرکت نتائج پیدا فرمائے، تمام شاملین اور ہم سب کو بھی قرآن کریم سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 2: جلسہ سالانہ بیلجیئم

شمولیت کی اور 5 ممالک کی نمائندگی ہوئی۔

جلسہ سالانہ کی مکمل کارروائی کو لجنہ اماء اللہ کی طرف سنانے کا معقول انتظام تھا۔ اس کے علاوہ شعبہ ٹرانسلیشن کے تحت لوکل زبانوں میں ترجمہ کی سہولت بھی مہیا کی گئی تھی۔ اسی طرح جلسہ کے دوسرے روز لجنہ نے اپنے سیشن کا انعقاد کیا۔

تصویری نمائش اور بک سٹال

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بک سٹال اور تصاویر کی نمائش بھی لگائی گئی۔ جس میں حضرت مسیح موعود کی تصاویر، خلفاء کرام کی تصاویر اور جماعت کی اہم شخصیات کی تصاویر بھی آویزاں کی گئیں اس کے علاوہ قرآن پاک کی نمائش بھی لگائی گئی ایسے پینل لگائے گئے جن میں قرآن کریم کی آیات لکھی ہوئی تھیں اور جن میں قرآن کریم کی پیشگوئیاں خوبصورت انداز میں درج تھیں۔ امسال ہمارے جلسہ کی مرکزی تھیم بھی قرآن پاک ہی تھی۔ اس نمائش کو اپنے لوگوں کے ساتھ بہت سارے لوکل لوگوں نے بھی وزٹ کیا۔

آخر پر دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام کارکنان جلسہ کو بے شمار نعمتوں اور برکتوں سے نوازے اور سب شاملین جلسہ کو حضرت مسیح موعود کی سب دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

درخواست دعا

مکرم امیر صاحب ضلع کراچی نے اطلاع دی ہے کہ مکرم جمیل احمد بٹ صاحب کراچی کو دل کا دورہ پڑا ہے اس وقت ہسپتال میں ہیں۔ دوسٹنٹ پڑے ہیں پھیپھڑوں میں پانی ہے وینٹی لیٹر پر ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہر پریشانی اور تکلیف سے محفوظ رکھے اور اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

گمشدہ بیگ

مکرم مرزا مشتاق احمد صاحب گلی نمبر 9 مکان نمبر 64 دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں 22 نومبر 2015ء کو بوقت نماز مغرب سیکٹر گیٹ نمبر 2 بیت الاقصیٰ سے براستہ ساہیوال روڈ دارالفتوح غربی جاتے ہوئے چھوٹا شولڈر بیگ زنانہ کہیں گر گیا ہے۔ جس میں ضروری اشیاء و کاغذات ہیں۔ جن صاحب کو ملے تو خاکسار کو پہنچا دیں یا اس فون نمبر پر اطلاع دیں۔ فون نمبر: 0301-4155665

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حبیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ضرورت ملازمہ
ایک کل وقتی خاتون ملازمہ کی ضرورت ہے۔ جو کہ بزرگ خاتون کی نگہداشت اور ان کی تمام ضروریات کا خیال رکھ سکیں۔ سنگل رہائش، خوراک کے علاوہ مناسب مشاہرہ دیا جائے گا۔ بالمشافہ ملاقات کیلئے مندرجہ ذیل نمبر پر رابطہ کریں: 0331-7795115

جینٹس شوز سیل میلہ
(جمعۃ المبارک 27 نومبر 2015ء)
جینٹس کینوس شوز اور جوگرز کی تازہ ورائٹی
اب صرف =/300 روپے میں
چلڈرن سکول شوز کی ورائٹی پر سیل
صرف =/150 روپے میں
مس کولیکشن اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبر: 0323-4242399, 0300-4242399, 047-6215344
Email:aqomer@hotmail.com

خالص جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ گرتے بالوں کا تیل
نفیس منجن، دانتوں کو صاف اور چمکدار بناتا ہے
سندر ابٹن، اکسیر ہاضمہ، حب اٹھرا، اولاد نرینہ
نیز دیسی جڑی بوٹیاں بھی دستیاب ہیں
الیاس دواخانہ
اقصیٰ چوک ربوہ

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔ نومبر

طلوع فجر	5:20
طلوع آفتاب	6:44
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:07

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

26 نومبر 2015ء

6:35 am	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ یو کے
8:00 am	دینی و فقہی مسائل
9:50 am	لقاء مع العرب
11:50 pm	بیت الرحمٰن کا افتتاح 18 مئی 2013ء
2:15 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز، بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولا پوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
کارکرائے کیلئے دستیاب ہے۔
0332-7075184
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پیک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پیک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
شاپ نمبر 25 جویری سنٹر ملتان روڈ چوبرجی لاہور
0345 / 0321 / 4866677
0333-6708024, 042-37418584

FR-10